5707-لونڈیوں اور بدکار روزانی عورتوں کے درمیان فرق

سوال

میں نے سنا ہے کہ مرد اپنی لونڈی سے جماع کر سکتا ہے ، تو کیا یہ ایک عام عورت پر بھی لاگو ہو سکتا ہے ؟

جب مرد کے لیے اپنی (زرخرید) لونڈی سے جماع جائز ہے تو پھر ہم بدکار اور زنا کرنے والی عورتوں کے بارہ میں میں بری سوچ کیوں رکھتے ہیں ۔ ۔ ۔ اس لیے کہ انہیں بھی خریدا جاتا ہے لیکن اس کی مدت بہت کم ہوتی ہے ؟

کیا آپ کے لیے ممکن ہے کہ آپ اس کی وضاحت کریں ؟

اسلام نے غلامی کو منع کیوں نہیں کیا ؟ وہ بھی تو آدمی اور انسان ہیں لیکن ان کے ارادے کو آزادی نہیں اور ہو سکتا ہے کہ انہیں جماع پر مجبور ہوں ؟

پسندیدہ جواب

اسلام میں غلامی کو اصلا کفر کے سبب سے مشروع کیا گیا ہے جس کا معنی کفر کے سبب عجز حکمی ہے یعنی وہ حکما عاجز ہے ، لھذا جب مسلمانوں اور کفار کی آپس میں لڑائی ہو اور کفار میں سے کچھ لوگ قید ہو جائیں تو حکمران اور مجاھدین کے قائد کے لیے جائز ہے کہ وہ مجاھدین کے درمیان قیدیوں کو تقسیم کر دے یا پھر انہیں کسی شرعی مصلحت کی بنا پر فدیہ لے کر آزاد کر دے اور یا پھر ان پر احسان کرتے ہوئے آزادی دے دے ۔

جب مجاھدین کے درمیان تقسیم کر دیے جائیں تو وہ سامان کے حکم میں ہوتے ہوئے غلام بن جائیں گے اور انہیں بیچا جا سکے گا ، لیکن اس کے باوجود شریعت اسلامیہ نے غلام کو آزاد کرنے پر ابھارا ہے اور بہت سے اعمال میں بطور کفارہ ان کی آزادی واجب قرار دی ہے ۔

اصلا غلامی محبوب نہیں بلکہ شریعت اسلامیہ میں تو اصلا غلام آزاد کرنا محبوب ہے ، جب شرعی طریقے سے کوئی غلام بن جائے تو لونڈی کے مالک کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی لونڈی سے جماع کرے ۔

لیکن زانی اور بدکار عورتوں کا معاملہ اس کے خلاف ہے ، اللہ تعالی نے تو اسے حرام قرار دیا ہے تا کہ نسب کا اختلاط روکا جا سکے اسی حکم کی وجہ سے زنا حرام قرار دیا گیا ہے تو اس لیے اس پر قیاس کرنا صحیح نہیں ۔

کیونکہ جب مالک لونڈی سے جماع کرے اور اس سے بچا پیدا ہو تو وہ ام ولد بن جاتی ہے جو کہ مالک کی موت کے بعد آزاد ہو جائے گی اس لیے کہ وہ ام ولد یعنی اس کے بیٹے کی ماں ہے جو کہ بیوی کے حکم میں ہو گی ۔

واللہ اعلم .